بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذرانۂ عقیدت

بہ حضور اُمِّ خیر البشرؐ حضرت سیّدہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اُمِّ خیر البشرؐ سیّدہ آمنہؓ
خیر ہیں سر بہ سر سیّدہ آمنہؓ

لاڈلا آپ کا، حق کا ہے لاڈلا
خلق کا چارہ گر سیّدہ آمنہؓ

جتنی مائیں زمانوں جہانوں میں ہیں
ان میں ہیں معتبر سیّدہ آمنہؓ

والدِ مصطفیٰؐ، صاحبِ اتّقا
ان کی ہیں ہم سفر سیّدہ آمنہؓ

آپ کے حُسن سے نور لیتا ہُوا
حُسنِ شام و سحر سیّدہ آمنہؓ

پاک طینت بھی ہیں، پاک کردار بھی
دانا و دیدہ ور سیّدہ آمنہؓ

خُلق کا گلستاں، اک مثالی وہ ماں
محسنہ ، راہبر سیّدہ آمنہؓ

جس کی چوکھٹ ہُوا بابِ حلم و حیا
آپ کا ہے وہ در سیّدہ آمنہؓ

شان ہے آپ کی ایسی رفعت نشاں
رشکِ شمس و قمر سیّدہ آمنہؓ

منزلِ رہ روانِ حقیقت ہوئی
آپ کی رہ گزر سیّدہ آمنہؓ

آمد آمد یہ خیر البریہؐ کی ہے
پا رہی ہیں خبر سیّدہ آمنہؓ

تارے مکّہ کی گلیوں پہ جھکنے لگے
دیکھیں سب رات بھر سیّدہ آمنہؓ

انبیاؑ کی مقدس دعاؤں کا یہ
پا رہی ہیں ثمر سیّدہ آمنہؓ

مریم و آسیہ اور روح الامیں
شب کا پچھلا پہر، سیّدہ آمنہؓ

آپ ہیں حاملِ نورِ ماہِ مبیں
کیوں نہ ہوں نوروَر سیّدہ آمنہؓ

نور ہی نور تھا ، دیکھتی رہ گئیں
تا بہ حدِّ نظر سیّدہ آمنہؓ

نور وہ سامنے جس کے سب ماند تھی
آبِ لعل و گہر، سیّدہ آمنہؓ

پہلا میلاد دُنیا میں جس جا ہُوا
آپ کا ہے وہ گھر سیّدہ آمنہؓ

صاحبِ کوثر و سلسبیل آ گئے
مالکِ بحر و بر ، سیّدہ آمنہ ؓ

بادشاہوں کے ایواں لرزنے لگے
آئے وہ مقتدر ، سیّدہ آمنہ ؓ

کس نے پایا ہے کس کو ہوا ہے عطا
ایسا لختِ جگر سیّدہ آمنہ ؓ

ابنِ عبداللہ کے حسن پر ہیں فدا
میرے جان و ہنر سیّدہ آمنہ ؓ

یہ ہے اعزاز ابوا کا ،وہ بن گئی
آپ کا مُستقر سیّدہ آمنہ ؓ

از پئے سیّد و شاہِ ؐ کون و مکاں
ہو اِدھر بھی نظر سیّدہ آمنہ ؓ

سیّد حامد یزدانی

(ٹورانٹو ۔ ۲۱ ذوالحجہ ۱۴۳۶ھ)